لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ
اللہ الٰہنا محمد نبینا
القرآن والمہدی امامنا آمنا وصدقنا

کیا آپ جانتے ہیں؟

(۱) فرمان حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ ہے کہ میری امت پر عنقریب ایسا زمانہ آنے والا ہے کہ وہ پانچ چیزوں سے محبت کریں گے۔ اور پانچ چیزوں کو بھول جائیں گے۔ (۱) دنیا سے محبت رکھیں گے، آخرت کو بھول جائیں گے۔ (۲) مال سے محبت رکھیں گے، اور یوم حساب کو بھول جائیں گے۔ (۳) مخلوق سے محبت رکھیں گے، مگر خالق کو بھول جائیں گے۔ (۴) گناہوں سے محبت رکھیں گے، مگر توبہ کو بھول جائیں گے۔ (۵) مکانوں سے محبت رکھیں گے، مگر قبر کو بھول جائیں گے۔

(۲) حضرت سید محمد مہدی موعود علیہ نے فرمایا میری تصدیق کی نشانی یہ ہے کہ نامرد مرد ہوتا ہے یعنی طالب دنیا طالب ذات خدا تعالیٰ ہوتا ہے۔ بخیل سخی ہوتا ہے۔ یعنی جو شخص خدا کی راہ میں ایک دینار بھی نہیں دے سکتا وہی شخص اپنی جان خدا کے حوالے کر دیتا ہے۔ اور امی عالم ہوتا ہے۔ یعنی جو شخص ایک حرف نہیں جانتا قرآن کے معنی بیان کرتا ہے۔

(۳) جو شخص یہ سمجھتا ہے کہ میں بھی کچھ ہوں، تو اس کو سمجھو کہ وہ کچھ بھی نہیں ہے۔ اور جو شخص یہ سمجھتا ہے کہ میں کچھ بھی نہیں ہوں، تو سمجھو کہ اس میں اللہ کی محبت ہے۔ (فرمان امامنا علیہ)

(۴) اگر کوئی شخص حضرت مہدی موعود علیہ کی جوتیاں حضرت کے سامنے لا کر رکھتا تو حضرت مہدی علیہ اپنے ہاتھ جوتیاں لے کر دور ڈالتے اس کے بعد وہاں جا کر پہنتے اور فرماتے کہ مہدی جوتیاں اٹھوانے کے لئے نہیں آیا ہے، مہدی کا آنا خدائے تعالیٰ تک پہنچانے کے لئے ہے۔

(۵) جنگ بدر ولایت کی تیاری میں چند گھوڑوں کی خریدی برائے نام معاوضہ و قیمت پر طے پائی۔ اس کی ادائی بھی انھیں دنوں اللہ تعالیٰ سے پہنچائی ہوئی فتوح سے کی گئی۔ چند گھوڑے بنام خدا حاصل ہوئے۔ اس طرح جملہ ساٹھ گھوڑے جمع کئے گئے۔ انھیں میں ایک بہت ہی شریر اور سرکش گھوڑا بھی تھا۔ جو کسی کو سوار ہونے دیتا ہی نہ تھا۔ مگر جو بھی حضرت بندگی میاںؒ نے خریدی کی نیت سے طلب فرمایا۔ ریشم کی طرح نرم ہو گیا۔ حضرت صدیق ولایتؓ نے اس پر سواری کی اور مسرت کا اظہار کرتے ہوئے اس کا نام ریشم تجویز کیا۔ آپ جنگ میں اسی گھوڑے پر سوار ہوئے تھے۔ (سیرت صدیق ولایت)

(۶) بی بی حاذرہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں چار ہزار کتابوں کا مطالعہ کیا۔ ان میں سے چار باتوں کو اختیار کیا۔ اول یہ کہ اے میرے نفس اگر خدا کی عبادت کرتا ہے تو کر ورنہ اس کا رزق مت کھا۔ دوم یہ کہ اے میرے نفس خدا تعالیٰ نے جو کچھ منع کیا ہے اس سے پرہیز کر ورنہ اس کے ملک سے باہر چلے جا۔ سوم یہ کہ اے میرے نفس جو کچھ قسمت کا پہنچتا ہے اس پر قناعت کر ورنہ دوسرے خدا کو تلاش کر۔ چہارم یہ کہ اے میرے نفس اگر تو گناہ کا قصد کرتا ہے تو اول دوسری جگہ پیدا کر لے تا کہ خدا تجھ کو دیکھ نہ سکے۔ (حاشیہ انصاف نامہ)

خوند میری کیلنڈر ۲۰۱۶ء

KHUNDMIRI CALENDAR

खुंदमिरी कॅलेंडर

ربیع الاول - ربیع الآخر ۱۴۳۷ھ

RABIUL AWWAL
RABIUL AKHIR

تاریخ نحس
ربیع الآخر ۵-۲۰

ربیع الآخر کا چاند دیکھ کر سورہ قدر پڑھیں۔

جنوری JANUARY

इतवार Sun	۲۰ 31	۲۲ 3	۲۹ 10	۶ 17	۱۳ 24
पीर Mon	فرمان حضرت رسول اللہ ﷺ نماز میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔	۲۳ 4	☪ ۳۰ 11	۷ 18	۱۴ 25 بہرہ عام حضرت میاں سید عالم مرد ربانی مینڈرکی ۱۱۹۵ھ
मंगल Tue	حضرت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم جس قوم کی پیروی کرو گے اسی قوم میں تمہارا حشر ہوگا	۲۴ عقرب 5	ربیع الآخر ۱ 12	۸ 19	۱۵ یوم جمہوریہ 26
बुध Wed	نماز کا چھوڑنا آدمی کو کفر سے ملا دیتا ہے۔ (الحدیث)	۲۵ عقرب 6	۲ 13	۹ 20	۱۶ 27
जुमेरात Thu		۲۶ عقرب 7	۳ 14	۱۰ 21	۱۷ 28
जुम्आ Fri	ربیع الاوّل ۲۰ 1	۲۷ 8	۴ 15	۱۱ 22 حضرت محبوب سبحانی عبدالقادر جیلانی بغداد شریف ۵۶۲ھ	۱۸ 29
हफ़्ता Sat	۲۱ 2	۲۸ 9 بہرہ عام حضرت بندگی میاں سید یحییٰ بن حضرت بندگی میاں سید احمدؒ بیجاپور	۵ 16	۱۲ 20 بہرہ عام حضرت میاں سید مبارک بن میاں سید محمد غازی مینڈرکی ۱۱۴۰ھ	۱۹ 30

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ
اللہ الٰہنا محمد نبینا
القرآن والمہدی امامنا آمنا وصدقنا

خوندمیری کیلنڈر ۲۰۱۶ء
KHUNDMIRI CALENDAR
खुंदमिरी कॅलेंडर

"تصدیق بندہ عمل است"

قرآن مجید میں جہاں اللہ تعالیٰ نے انسان کو ایمان لانے کا حکم دیا ہے وہیں عمل صالحہ کی تاکید بھی فرمائی ہے۔ عمل صالحہ کی روح اخلاص ہے۔ ہماری شافع محشر، خاتم النبین رسول اللہ ﷺ نے اپنے لخت جگر خاتون جنت بی بی فاطمہؓ سے فرمایا کہ "فاطمہ عمل کرو اور اس بات پر تکیہ نہ کرو کہ تم میری بیٹی ہو" آپ ﷺ کا یہ ارشاد ساری امت کو آگاہ کر رہا ہے کہ ایمان کے ساتھ دین پر عمل کس طرح ضروری ہے۔ امام آخر الزماں خلیفۃ الرحمٰن حضرت میراں سید محمد مہدی موعودؑ کی تعلیمات میں عمل کے اہمیت پر بہت زور دیا گیا ہے۔ یہاں تک کہ آپؑ فرماتے ہی کہ "تصدیق بندہ عمل است" یعنی اس بندی کی تصدیق عمل ہے اور فرماتے ہیں "باعمل مقبول بےعمل مردود" یعنی عمل کرنے والا مقبول ہے اور عمل نہ کرنے والا مردود (رد کیا ہوا) ہے۔ ایسے ہی ایک فرمان میں آپؑ نے آگاہ کیا کہ خدائے تعالیٰ قیامت کے دن یہ نہ پوچھے گا کہ تم کس کے بیٹے ہو۔ بلکہ اخلاص کے ساتھ جو کچھ عمل کیا ہے اس کے بارے میں پوچھ ہوگی۔ اس فرامین مبارک میں مرکزی نقطہ عمل بالاخلاص ہے۔ عام طور تو لوگ عبادت کو سمجھ لیتے ہیں کہ حضرت مہدی موعودؑ نے عمل پر بہت زور دیا ہے۔ مگر فرمان مبارک کی اس حکمت کی طرف نظر کم ہی جاتی ہے کہ بے جان رسمی عمل کام آنے والا نہیں ہے۔ جب تک اس میں اخلاص کی روح موجود نہ ہو۔ اور خلوص دل شامل نہ ہو۔ ایمان اصل میں عقیدہ کا نام ہے مگر اس کی تکمیل عمل سے ہوتی ہے۔ اس لئے احکام شریعت اور احکام ولایت پر ثابت قدمی سے عمل پیرا ہونا ہے۔ کیوں کہ قیامت کے دن عمل کی پوچھ ہوگی نہ کہ نسب کی۔ عمل سے پہچانے جانا ہے۔ یہی وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ حضرت سید محمد مہدی موعودؑ فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ یہ نہیں پوچھے گا کہ تم احمد کے بیٹے ہو یا محمد کے۔ اللہ تعالیٰ اعمال بامحبت پوچھے گا۔

روایت ہے کہ کسی نے حضرت مہدی موعودؑ سے عرض کیا کہ جسم مبارک کے کپڑے کا ایک ٹکڑا یا پرانی نعلین مبارک عنایت ہو، تا کہ بندہ بطور تبرک اٹھا رکھے گا۔ تا کہ قبر میں نجات کا باعث ہو۔ آپؑ نے فرمایا بندہ کا کپڑا یا نعلین بطور تبرک رکھنے کی وجہ سے قبر میں نجات نہ ہوگی عمل کرو بے عمل اگر بندہ کا پوست بھی پہن لو تو ہرگز عذاب سے نجات نہ پائیں گے۔ جب تک بندہ کی تعلیمات پر عمل نہ کرو۔ (حوالہ کتاب: عمل بالاخلاص، تالیف حضرت میاں ابوسعید سید محمودؒ)

تصدیق مہدی تو ہمارے لئے ایک عظیم نعمت ہے اس کا حق صرف عمل سے ادا ہو سکتا ہے۔ اللہ سے دعا ہے کہ ہم سب کو تعلیمات امامناؑ پر ثابت قدمی سے عمل پیرا ہونے کی نیک توفیق دے۔ امین۔

ربیع الآخر ۔ جمادی الاول ۱۴۳۷ھ	RABIUL AKHIR JAMADIL AWWAL	تاریخ نحس جمادی الاولیٰ ۱۰ ـ ۱۱	جمادی الاول کا چاند دیکھ کر سورہ اخلاص پڑھیں	فروری FEBRUARY

इतवार Sun	فرمان مہدی موعودؑ جہاں کہیں رہو خدا کی یاد میں رہو۔	۲۷ 7	۵ 14	۱۲ 21	۱۹ 28
पीर Mon	۲۱ ربیع الآخر 1	۲۸ 8	۶ 15	۱۳ 22	عقرب ۲۰ 29
मंगल Tue	عقرب ۲۲ 2	۲۹ ☪ 9	۷ 16 بہرۂ عام حضرت میاں سید راجو بن میاں سید مصطفیٰ میںندرگی ۱۲۸۳ھ	۱۴ 23 میلادِ امامنا مہدی موعودؑ	صبح کے وقت کا سونا رزق کو روکتا ہے۔ نماز انسان کو ہر برائی سے روکتی ہے۔ (حدیث)
बुध Wed	عقرب ۲۳ 3	۱ جمادی الاولیٰ 10	۸ 17	۱۵ 24	حضرت علیؓ فرماتے ہیں جب کوئی تم پر احسان کرے تو اسے پھیلاؤ اور جب تم کسی پر احسان کرو تو اس کو چھپاؤ
जुमेरात Thu	عقرب ۲۴ 4	۲ 11	۹ 18	۱۶ 25	حضرت رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں لوگوں میں سب سے اچھا وہ ہے جو دل کا نرم ہو اور زبان کا سچا ہو۔
जुम्आ Fri	۲۵ 5	۳ 12	۱۰ 19 شیوجینتی	۱۷ 26	ارشاد حضرت امامناؑ عزت و لذت کو چھوڑ دم اور قدم پر نظر رکھ
हफ़्ता Sat	۲۶ 6	۴ 13 بہرۂ عام حضرت میاں سید یحییٰ عرف چھابہ میاں بن میاں سید علی میںندرگی ۱۳۳۹ھ	۱۱ 20	۱۸ 27 بہرۂ عام حضرت میاں سید مبارک عرف پاچھا میاں شہید بن میاں سید راجوؑ میںندرگی ۱۱۹۳ھ	

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ
اللہ الٰہنا محمد نبینا
القرآن والمہدی امامنا آمنا وصدقنا

خوندمیری کیلینڈر ۲۰۱۶ء
KHUNDMIRI CALENDAR
खुंदमिरी कॅलेंडर

اللہ اللہ کیسے ہیں یہ نمازی!

(۱) حضرت ابراہیمؑ جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو کافی فاصلہ سے ان کے دل کی دھڑکن سنی جاتی۔

(۲) حضرت ابوبکر صدیقؓ جب نماز میں کھڑے ہوتے تو ایسا معلوم ہوتا تھا، جیسے کوئی میخ گڑھی ہوئی ہے۔ بعض حضرات اتنے سکون سے رکوع کرتے کہ پرندے انھیں پتھر سمجھ کر ان کی پیٹھ پر بیٹھ جاتے۔

(۳) حضرت عمر فاروقؓ جب نماز پڑھنے کا ارادہ کرتے تو آپ کا جسم کانپنے لگتا۔ اور دانت بجنے لگتے۔ آپؓ اس حال کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے کہا امانت کے ادائی کا اور فرض پورا کرنے کا وقت قریب آگیا ہے۔ اور میں نہیں جانتا کہ اسے کیسے ادا کروں؟

(۴) حضرت خلف بن ایوبؒ نماز میں تھے کہ انھیں کسی جانور نے کاٹ لیا اور خون بہنے لگا، مگر انھیں محسوس نہ ہوا۔ یہاں تک کہ ابن سعید باہر آئے انھوں نے آپ کو بتایا خون آلود کپڑا دھویا۔ پوچھا گیا کہ آپ کو جانور نے کاٹا اور خون بھی بہا مگر آپ کو محسوس نہ ہوا۔ آپ نے جواب دیا اسے کیسے محسوس ہوگا جو اللہ جل جلال کے سامنے کھڑا ہو۔ اس کے پیچھے ملک الموت ہو۔ بائیں طرف جہنم ہو اور قدموں کے نیچے پل صراط ہو۔

(۵) حضرت عمرو بن ذرؒ جلیل القدر عابد اور زاہد تھے۔ ان کے ایک ہاتھ میں ایسا زخم ہوا کہ طبیب نے کہا اس ہاتھ کو کاٹنا پڑے گا۔ آپ نے کہا کاٹ دو۔ طبیب نے کہا آپ کو رسیوں سے باندھے بغیر ایسا کرنا ناممکن ہے۔ آپ نے کہا ایسا نہ کرو بلکہ جب میں نماز شروع کروں تب کاٹ لینا۔ چنانچہ جب آپ نے نماز شروع کی تب آپ کا ہاتھ کاٹ لیا گیا۔ مگر آپ کو محسوس بھی نہ ہوا۔ (۱ سے ۵ تک کا حوالہ کتاب مکاشفۃ القلوب)

(۶) حضرت مہدی موعودؑ کو بارہ سال جزبہ حق رہا جس میں ابتدائی سات سال میں مست اور مدہوش کے۔ کھانے کا دانہ یا پانی کا ایک قطرہ بھی آپ کے حلق میں نہیں گیا۔ لیکن باوجود اس کے اے اللہ کا فیض و احسان تھا جب اذان ہوتی تو آپ کو اس قدر ہوش آتا کہ آپ وضو فرما کر نماز پڑھتے۔ خدا کی شان میں اس بارہ سال جزبہ حق میں ایک وقت کی بھی نماز قضا نہیں ہوئی۔ (حوالہ سوانح خلیفۃ اللہ)

(۷) جنگ بدر ولایت کے کچھ شہیدوں کے سروں کو جسم سے الگ کر کے سرداروں سے چاپانیر جانے کے لئے الین نے کچھ عہدہ داروں کو مقرر کیا۔ ابتدائی شب وہ پٹن پہنچے۔ رات ہونے پر پٹن ٹھہرنے کا ارادہ کیا اور سروں کو سخت نگرانی میں فوجی حفاظت میں رکھا گیا۔ جب عشاء کی نماز کا وقت ہوا۔ اس مبارک سروں میں قدرت الٰہی سے حرکت پیدا ہوئی۔ ایک سر سے اذان کی آواز سنائی دی۔ پھر سبھی مبارک سر صف بنائے ایک سر سے اقامت کی آواز آنے لگی۔ حضرت صدیق ولایت کا مبارک سر کچھ آگے آیا امام بنا سبھی سروں نے مل کر جماعت سے نماز پڑھی۔ (کتاب سیرت صدیق ولایت)

جمادی الاول ۔ جمادی الآخر ۱۴۳۷ھ	JAMADIL AWWAL JAMADIL AKHAR	تاریخ نحس جمادی الآخر ۱۰-۱۴	جمادی الآخر کا چاند دیکھ کر سورہ اقراء باسم پڑھیں۔	مارچ MARCH

इतवार Sun	حضرت امامناؑ فرماتے ہیں مرد (مرشد) کے ساتھ رہ شیطان کے ساتھ نہ رہ۔	۲۶ 6	۳ 13	۱۰ 20	۱۷ 27
पीर Mon	S-02383 222175 KARPUDE Cloth Center Main Road, Ausa.	۲۷ 7 مہاشیوراتری	۴ 14	۱۱ 21	۱۸ 28 عقرب
मंगल Tue	۲۱ 1 جمادی الاولیٰ عقرب	۲۸ 8	۵ 15	۱۲ 22	۱۹ 29 عقرب
बुध Wed	۲۲ 2 عقرب	۲۹ 9	۶ 16	۱۳ 23	۲۰ 30 عقرب
जुमेरात Thu	۲۳ 3	۳۰ 10	۷ 17	۱۴ 24 ہولی	۲۱ 31
जुम्आ Fri	۲۴ 4	۱ 11 جمادی الآخر	۸ 18	۱۵ 25 گڈ فرائیڈے	...مان حضرت امامنا علیہ السلام مرد باش ...دا باش بے مرد باش با شیطان باش۔
हफ़्ता Sat	۲۵ 5	۲ 12	۹ 19	۱۶ 26 بہرہ عام حضرت بندگی میاں سید احمد بن بندگی میاں سید نور محمدؒ عثمان آباد	فرمان مہدی موعودؑ با... ...ل مقبول بے عمل مردود۔

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ
اللہ الٰہنا محمد نبینا
القرآن والمہدی امامنا آمنا وصدقنا

خوند میری کیلنڈر
٢٠١٦ء
KHUNDMIRI CALENDAR
खुंदमिरी कॅलेंडर

یارب تو نہ دے قرار ہم کو
بن تیرے گر قرار پائیں

بار بار ذکر اس کا کیا جاتا ہے جس سے ہم سب سے زیادہ محبت کرتے ہیں۔ سب سے عظیم سمجھتے ہیں۔ عاشق اپنے معشوق کو ایسا دل میں بسالیتا ہے کوئی اور شے اسکے سامنے نہیں رہتی۔ رہتی تو صرف اور صرف اپنے معشوق کی۔ دل میں جس سے محبت ہوتی ہے تو ہر دم اس کی ہی یاد آتی ہے۔ اور اس کا ہی ذکر ہوتا ہے۔ ان میں کوئی فاصلہ یا دوری نہیں رہتی۔ عشق بڑھتے ہی جاتا ہے۔ حضرت مہدی موعودؑ سے کسی نے پوچھا طالب پر کونسی چیز فرض ہے کہ اس کی وجہ سے خدا تک پہنچ سکے؟ آپ نے جواب میں فرمایا وہ عشق ہے۔ پھر پوچھا کہ عشق کیسے حاصل ہوتا ہے؟ فرمایا کہ دل کی توجہ ہمیشہ خدائے تعالیٰ کی طرف رکھنے سے حاصل ہوتا ہے۔ امامنا کی تعلیمات مثلاً طلب دیدار خدا، ترک دنیا، توکل، ذکر کثیر، صحبت صادقین، اجلت الطلاق وغیرہ امور فی الحقیقت عشق الٰہی کے لوازم ہے۔ (حوالہ کتاب عمل بی الاخلاص حضرت میاں ابو سعید سید محمودؒ)

اللہ تعالیٰ کی محبت کا تقاضہ یہی ہے کہ بندہ کو حق تعالیٰ کی طرف کھینچ لے۔ یعنی حق تعالیٰ کی محبت اس کے دل کو غیر اللہ سے کھینچ لیتی ہے۔ حق تعالیٰ کی محبت محب وطالب کی رہبری اسی امور کی طرف کرتی ہے کہ ہمیشہ خدا کو محبوب کے رنگ میں رنگ دے۔ ہمیشہ اس کی دھن میں رہے۔ اے بھائیوں دین کا راستہ ایسا نہیں کہ تم دنیا کی فراغت، راحت اور لذت کے ساتھ دین کی راحت بھی پائیں۔ بلکہ یہ ایک ویرانہ راستہ ہے اس راستہ میں ہمیشہ کی راحت ہے۔ اگر چند روز کی محنت و مشقت اختیار کروگے تو اس ہمیشہ کی راحت کو پاؤگے۔ ورنہ دین کے راستے میں دنیا کی راحت تو ممکن ہی نہیں۔ حق تعالیٰ اپنے کسی دوست کو دنیا میں راحت دی ہی نہیں۔

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا ہے، مومن کو راحت نہیں۔ اللہ کی لقا (دیدار) یعنی اللہ کے وصال کے سوا۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰؑ پر وحی بھیجی کہ اے موسیٰ میں اپنے بندوں کے لئے راحت تو جنت میں رکھا ہوں۔ اور دنیا میں چاہتے ہیں تو کیسے پا سکیں گے۔ اے بھائیوں بنظر غائر (Deeply) دیکھو دنیا میں کسی کو قرار ہے نہ ہوگا۔ دنیا کے قرار و دنیا کی راحت کے لئے آخرت کی ہمیشہ کی چین و قرار کو چھوڑ بیٹھتے ہیں۔ یہی غافلوں کا کارنامہ ہے۔ اس لئے حضرت بندگی میاں شاہ نعمتؒ فرماتے ہیں "یارب تو نہ دے قرار ہم کو، بن تیرے گر قرار پائیں" فرمایا سہیل بن عبداللہ نے کہ جس کسی کی ایک سانس بھی اللہ کے ذکر کے بغیر جائے وہ غافل ہے۔ اے دینی بھائیوں غور کرو جب کسی کی ایک سانس بھی بغیر ذکر خدا کے جائے تو اس کو غافل کہا جاسکتا ہے۔ تو اس کا کیا حال ہوگا جس کی ایک سانس بھی یاد خدا کے ساتھ نہ آتی ہے نہ جاتی ہے۔ (حوالہ مکتوب حضرت بندگی میاں شاہ نعمتؒ)

جمادی الآخر۔ رجب المرجب ١٤٣٧ھ	JAMADIL AKHAR RAJJAB	تاریخ نحس رجب ١١-١٣	رجب کا چاند دیکھ کر سورہ والعادیات پڑھیں	اپریل APRIL

इतवार Sun	حضرت رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں سجدے کی حالت میں بندہ اپنے رب سے بہت ہی قربت حاصل کرلیتا ہے۔ اس حالت میں خوب دعا مانگا کرو۔	٢٤ 3	٢ 10	٩ 17	١٦ 24 عقرب بہرہ عام حضرت میاں سید محمد بن میاں سید راجو گوکاک بیل گام ١٢٥٩ھ
पीर Mon	حضرت رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ والد کی اطاعت اللہ کی اطاعت ہے اور والد کی نافرمانی اللہ کی نافرمانی ہے۔ والدہ کے قدموں کے نیچے محمود کبریٰ لیں ہے۔	٢٥ 4	٣ 11	١٠ 18	١٧ 25 عقرب
मंगल Tue	مومن وہ ہے جو ہر وقت صبح وشام ہر حالت میں خدا کی طرف متوجہ رہ (حضرت امامناؑ)	٢٦ 5	٤ 12	١١ 19 مہاویر جینتی	١٨ 26 بہرہ عام حضرت میاں شیخ بھیکؒ مہاجر امامنا پرنڈہ عثمان آباد
बुध Wed	فرمان حضرت رسول اللہ ﷺ نماز مومن کی معراج ہے۔	٢٧ 6	٥ 13	١٢ 20	١٩ 27 بہرہ عام حضرت میاں سید علی بن میاں سید عالم غازیؒ میندرگی ١٣٢٩ھ
जुमेरात Thu	Cell:9766665528 SUPER Collection Main Road, Ausa.	٢٨ 7	٦ 14 امبیڈکر جینتی عرس حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ اجمیر شریف ٦٣٣ھ	١٣ 21	٢٠ 28
जुम्आ Fri	٢٢ 1 جمادی الآخر عرس حضرت امیر المومنین سید ابوبکر صدیقؓ مدینہ منورہ	٢٩ 8 گڈی پاڑوا	٧ 15 رام نومی	١٤ 22	٢١ 29
हफ़्ता Sat	٢٣ 2	١ 9 رجب	٨ 16	١٥ 23 عقرب	٢٢ 30 نیاز شریف حضرت سید امام جافر سادیقؒ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
اَللّٰهُ اِلٰهُنَا مُحَمَّدٌ نَبِیُّنَا
اَلْقُرْاٰنُ وَالْمَهْدِیُّ اِمَامُنَا اٰمَنَّا وَصَدَّقْنَا

خوند میری کیلنڈر ۲۰۱۶ء

KHUNDMIRI CALENDAR

खुंदमिरी कॅलेंडर

حضرت بندگی میاں سید عبدالحیٔ روشن منورؒ

آپؒ حضرت میراں سید محمود ثانی مہدیؑ کے فرزند اکبر ہیں۔ آپؒ کی ولادت باسعادت حضرت مہدی موعودؑ کے حضور میں فرح مبارک میں ماہ جمادی الاول ۹۱۰ھ کو ہوئی ہے۔ جب آپؒ پیدا ہوئے بی بی ملکانؒ نے حضرت مہدی موعودؑ کو اطلاع دی کہ خدا نے حضرت کو پوترا دیا ہے۔ مگر سانولا ہے (گورا نہیں ہے) حضرت مہدی موعودؑ مسکراتے ہوئے تشریف لے گئے اور بچے کو ہاتھوں میں لے لیا کانوں میں اذان اور اقامت کے الفاظ کہے۔ اور فرمایا کہ اس بچہ کا نام سید عبدالحیٔ یا سید یعقوب رکھے۔ یہ سن کر حضرت بندگی میاں سید محمودؒ نے کہا کہ یہ دوسرے فرزند کی بشارت ہے۔ مہدی موعودؑ نے فرمایا ہاں یہ دونوں فرزند ولایت کے پھول ہیں۔ (ظہرہ ومشتری کے مانند ہیں) پھر فرمایا بی بی اس بچے کو تم نے سانولا کیوں کہا؟ یہ تو روشن منور ہیں۔ اس رتن کا جتن کرو۔ حضرت کے اس فرمان کے ساتھ ہی سید عبدالحیٔ ظاہر میں روشن اور باطن میں منور ہوئے۔ یعنی آپ کا جسم شریف سرخ اور سفید اور پر جمال ہو گیا۔ اور باطن مبارک اور قلب مطہر منور ہو گیا۔ اور آپؒ باکمال ہو گئے۔ آج تک بھی آپ کی اولاد نہایت صاحب جمال اور خوبصورت ہے۔ اور اس سلسلہ میں بہت باکمال بزرگ ہوئے ہیں۔ حضرت مہدی موعودؑ فرماتے ہیں اولاد بھائی سید محمود تاج سرما است۔ یعنی بھائی سید محمود کی اولاد ہمارے سرتاج ہیں۔ حضرت روشن منورؒ کی تربیت وتلقین کا آغاز اسی وقت سے شمار ہوگا جب خلیفۃ اللہ امام معصوم عن الخطاء نے اپنے نورانی کیف بخش لعاب دہن سے معصوم شیر خوار کا دہن بھر دیا تھا۔ اور ننھے روشن منور کو وہ مے پلا دی تھی کہ حق کے سامنے عبد تک ان کی ہستی جاگ نہ سکی۔ علم وفضل سلوک وعرفان زہد وتقوی اور فقر وتوکل کے علاوہ آپؒ کی زندگی نہایت سادی، خاموش، پرخلوص اور بے غرض تھی۔ آپ کے مزاج میں ہر دم انکساری اور میل کے جذبات موجود تھے۔ حضرت سید محمود ثانی مہدیؑ کے وفات کے بعد (جب حضرت روشن منورؒ کی عمر ۱۲ سال کی تھی) آپ بی بی ملکانؒ اور دیگر اہل بیت کے ساتھ حضرت شاہ نظامؒ کی خدمت میں آ گئے اور حضرت شاہ نظامؒ کی وفات تک وہیں قیام رہا۔ حضرت بندگی میاں شاہ نظامؒ کی وفات کے بعد آپؒ نے اپنا دائرہ الگ کر لیا۔ ۷۰ سال کی عمر میں آپؒ نے ۲۹ رجب المرجب ۹۸۰ھ کو اس دار فانی سے عالم بقاء کی طرف کوچ کیا۔ اور آپ کے جسد خاکی کو میراں سید محمودؒ کے پائین بھلوٹ شریف میں سپرد خاک کیا گیا۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ (حوالہ کتاب والیان ولایت اور عباداللہ ساصالحین)

رجب المرجب۔ شعبان المعظم ۱۴۳۷ھ

RAJJAB SHABAN

تاریخ نحس
شعبان ۴-۶

شعبان کا چاند دیکھ کر سورہ القارعہ پڑھیں

مئی MAY

इतवार Sun	رجب ۲۳ / 1 مہاراشٹر دن	۳۰ ☪ / 8	۷ / 15	۱۴ / عقرب 22 شب برأت / عرس حضرت ملک شرف الدینؒ (میندرگی)	۲۱ / 29 بہرہ عام حضرت بندگی میاں شاہ نعمتؒ خلیفہ سوم اماماؑ لوہ گڑھ (پونہ نگر) ۹۳۵ھ
पीर Mon	۲۴ / 2	شعبان ۱ / 9	۸ / 16	۱۵ / 23	۲۲ / 30
मंगल Tue	۲۵ / 3	۲ / 10	۹ / 17 بہرہ عام حضرت میاں سید عالم غازی بن میاں سید محمدؒ میندرگی ۱۳۰۶ھ	۱۶ / 24	۲۳ / 31
बुध Wed	شب معراج ۲۶ / 4	۳ / 11	۱۰ / 18	۱۷ / 25	ارشاد حضرت سید محمد مصطفیٰ ﷺ ہے کہ دنیا مومن کے لئے قید خانہ ہے، کافر کے لئے جنت ہے۔
जुमेरात Thu	۲۷ / 5	۴ / 12	۱۱ / 19	۱۸ / 26	حضرت اماماؑ فرماتے ہیں دنیا کی محبت تمام گناہوں کی جڑ ہے ترک دنیا تمام عبادتوں کا مغز ہے۔
जुम्आ Fri	۲۸ / 6	۵ / 13	عقرب ۱۲ / 20	۱۹ / 27	حضرت اماماؑ فرماتے ہیں کام کرو اس پر نظر رکھو کہ وہ اللہ کے واسطے ہے تو بہتر ہے اگر نہ ہو تو بیکار ہے
हफ़्ता Sat	۲۹ / 7	۶ / 14	عقرب ۱۳ / 21 بودھ پورنیا	۲۰ / 28	S-02383 222175 KARPUDE Cloth Center Main Road, Ausa.

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
اَللّٰهُ اِلٰهُنَا مُحَمَّدٌ نَبِيُّنَا
اَلْقُرْاٰنُ وَالْمَهْدِيُّ اِمَامُنَا اٰمَنَّا وَصَدَّقْنَا

خوند میری کیلنڈر ۲۰۱۶ء

KHUNDMIRI CALENDAR

खुंदमिरी कॅलेंडर

ذکر اللہ نہ کرنے والوں کے لئے وعید

(۱) ذکر اللہ نہ کرنا اور اللہ تعالی کے ذکر سے بغض، دشمنی رکھنا اور منہ موڑ لینا گویا اللہ سے دشمنی کرنے کے برابر ہے۔

(۲) ذکر اللہ سے غفلت کا نتیجہ دل کی سختی اور ٹیڑا پن ہے۔

(۳) ذکر اللہ نہ کرنے سے انسان کھلی گمراہی میں پھنس جاتا ہے۔

(۴) ذکر اللہ نہ کرنے والوں کو سخت عذاب دیا جائے گا۔

(۵) ذکر اللہ سے غفلت کرنا ایسا ہے جیسا اللہ تعالی سے کفر کرنا۔

(۶) ذکر اللہ سے منہ موڑنے کا نتیجہ رزق کی تنگی، مفلسی اور ناداری ہے۔

(۷) ذکر اللہ سے روگردانی کا نتیجہ یہ ہے کہ قیامت کے دن اندھا اٹھایا جائیگا۔

(۸) ذکر اللہ نہ کرنے سے اور غفلت ذکر سے اللہ تعالی کا دیدار نصیب نہیں ہوتا۔

ذکر اللہ ہر حالت میں ہر وقت فرض ہے۔ یہ تمام باتیں قرآن کریم واحادیث سے ثابت ہے۔ انھی قرآنی ارشادات وسرور کونین ﷺ کے ارشادات نے حضرت امامنا مہدی موعودؑ نے ذکر اللہ کو فرض فرمایا ہے۔ ذکر اللہ نہ کرنے والوں کو جب اللہ تعالی قیامت کے دن اندھا اٹھائے گا تو وہ اندھے یقیناً اپنے پروردگار کو نہ دیکھ سکیں گے۔ گویا اللہ تعالی کے دیدار سے محروم کردیئے جائیں گے۔ اس لئے ضروری ہے کہ اپنے پیرومرشد کے تصور میں سلطان الیل وسلطان النہار کی پابندی کے ساتھ ہمیشہ ذکر اللہ میں رہیں۔ ذکر خفی میں مشغول رہنا مشائخ طریقت کے تمام اشغال سے افضل واکمل ہے۔ جو نادان شخص اس ذکر خفی کو تمام اشغال سے افضل واکمل نہیں سمجھتا وہ خدائے تعالی کے پاس اور مشائخ طریقت کے نزدیک گمراہ اور مرتدہ طریقت ہوگا۔ اللہ ہمیں اس سے بچائے۔ امین۔

شعبان المعظم۔ رمضان المبارک ۱۴۳۷ھ	SHABAN RAMZAN	تاریخ نحس رمضان ۳-۲۰	رمضان کا چاند دیکھ کر سورہ ناس پڑھیں	جون JUNE

इतवार Sun	فرمان مہدی موعودؑ لا الہ الا اللہ کا ذکر تمام آسمانی کتابیں، توریت، زبور، انجیل اور قرآن کا نچوڑ ہے۔	۲۸ 5	۶ 12	۱۳ 19 بہرۂ عام حضرت بندگی میاں سید ملک الہداد گروہ کپڑونج (گجرات) ۹۳۵ھ	۲۰ 26
पीर Mon	حضرت امامناؑ فرماتے ہیں خدا کو مقید دیکھنا شرک ہے ترک وجود کو عمل صالح فرمایا۔	۲۹ ☪ 6	۷ 13	۱۴ 20	۲۱ 27 عرس امیر المومنین حضرت سیدنا علی کرم اللہ وجہہ الکریم ۴۰ھ
मंगल Tue	کسب اور تجارت خدا کے لئے کرو۔ (فرمان امامناؑ)	رمضان ۱ 7	۸ 14	۱۵ 21	۲۲ 28
बुध Wed	شعبان ۲۴ 1	۲ 8	۹ 15	۱۶ 22	۲۳ 29
जुमेरात Thu	۲۵ 2	۳ 9 بہرۂ عام حضرت بندگی میاں سید محمود ثانی مہدیؑ خلیفہ اول امامناؑ بھلوٹ (گجرات) ۹۱۸ھ	۱۰ عقرب 16 بہرۂ عام حضرت بندگی میاں سید شرف اللہ بن بندگی میاں سید خوندمیرؓ (جلگاؤں جامود) ۹۸۸ھ	۱۷ 23 حضرت بندگی میاں سید عالم بنی اسرائیل فنافی اللہؓ ۱۰۴۰ھ بیڑ	۲۴ 30
जुम्आ Fri	۲۶ 3	۴ 10	۱۱ عقرب 17	۱۸ 24	جو کوئی خدا کا تصور اپنی ذات سے باہر کرے وہ مشرک ہے۔ (امامناؑ)
हफ़्ता Sat	۲۷ 4	۵ 11	۱۲ عقرب 18	۱۹ 25 بہرۂ عام حضرت میاں سید خوندمیر عرف سید باشا میاںؒ مینڈرگی ۱۴۳۶ھ	

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ
اللہ الٰھنا محمد نبینا
القرآن والمھدی امامنا امنا وصدقنا

خوند میری کیلینڈر ۲۰۱۶ء

KHUNDMIRI CALENDAR

खुंदमिरी कॅलेंडर

قضائے الٰہی پر ناراضگی؟

دنیا میں ہر انسان کسی نہ کسی مصیبت میں کبھی نہ کبھی مبتلا ہوتا ہے۔ مثلاً رنج، بیماری، غربت، ذلت، دشمنی، تونگری، تنگی وغیرہ وغیرہ میں رہتا ہے۔ اس کو منجانب اللہ سمجھیں اور صبر کریں۔ ماں اپنے بچے کو مارتی ہے، ڈانٹی ہے۔ کبھی کبھی غلطی کی گستاخی کی سزا بھی دیتی ہے۔ بچے کو تکلیف دینے کے لئے نہیں بلکہ نصیحت کے لئے۔ اس کے غصہ میں سزا میں بھی شفقت ہے۔ اس کی ہی بھلائی ہے۔ اللہ تعالیٰ تو ستر ماؤں کی محبت رکھنے والا ہے۔ بھلا وہ کیوں کر اپنے بندوں کو تکلیف مصیبت دے گا؟ اللہ تعالیٰ خود فرماتا ہے کہ وہ اپنے بندوں پر ہرگز ہرگز ظلم نہیں کرتا۔ ایمان والوں کو چاہیے کہ مصیبت میں اللہ تعالیٰ کا شکوی نہ کریں۔ بلکہ صبر کریں کیوں کہ صبر ہی اس کا واحد علاج ہے۔ کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے۔ "نہ خوشی اچھا ہے نہ ملال اچھا ہے۔ رب جس حال میں رکھے وہ حال اچھا ہے۔" قضائے الٰہی پر اظہار ناراضگی غضب خداوندی کا خطرہ ہے۔ روایت ہے کہ کسی نبی نے اپنی کسی تکلیف کا رب تعالیٰ کے دربار میں شکوی کیا۔ رب تعالیٰ کی طرف سے وحی آئی کہ کیا تو میرا شکوی کرتا ہے؟ حالاں کہ میں مزمت اور شکوی کا مستحق نہیں ہوں۔ کیا تو ایسی نامناسب بات کا اظہار کر رہا ہے۔ تو میری قضاء پر ناراضگی کا اظہار کیوں کر رہا ہے؟ کیا تو یہ چاہتا ہے کہ میں تیری خاطر دنیا بدل دوں؟ یا تیرے خاطر لوح محفوظ میں تبدیلی کروں؟ اور ایسی چیز تیرے واسطے مقرر کروں جسے تو چاہے اگر میں اس کو نہ چاہوں؟ اور ایسی چیز تیرے لئے مہیا کروں جو تجھے پسند ہو؟ مجھے اپنے عزت وجلال کی قسم اگر تیرے سینے میں آئندہ بھی اس قسم کا خطرہ اور وسوسہ گذرا تو میں ضرور تجھ سے نبوت کا مقدس لباس اتار لوں گا۔ اور تجھے نار دوزخ میں ڈال دوں گا۔ اور مجھے کوئی پرواہ نہیں۔ عقلمند شخص کو گوش ہوش سے سمجھنا چاہئے کہ رب تعالیٰ کس طرح نبیوں اور برگزیدہ بندوں سے ایسی گفتگو فرما کر ڈانٹ رہا ہے۔ تو اوروں کا کیا حال؟ پھر اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد قابل غور ہے کہ "اگر تیرے دل میں دوبارہ اس قسم کا خیال آیا تو تیری نبوت چھین لوں گا" جب محض ارادہ اور خیال پر اس قدر سخت وعید اور تنبیہ فرمائی تو اس شخص [illegible] کا کیا عالم ہوگا، جو بے صبری سے مصیبتوں پر چیخے اور چلائیں۔ رسول مقبول ﷺ فرماتے ہیں کہ حق تعالیٰ کسی بندہ کو محبوب بناتا ہے تو اس کو کئی مصیبتوں میں مبتلا کرتا ہے۔ اور اگر اس کی قضاء پر راضی ہوا تو اس کو برگزیدہ کر لیتا ہے۔ پھر رسول خدا ﷺ نے چند صحابہ سے پوچھا کہ تم کون ہو؟ انھوں نے عرض کیا "یا رسول اللہ ﷺ ہم مومن ہیں" آپ ﷺ نے پوچھا کہ "تمھارے ایمان کی علامت کیا ہے؟" انھوں نے جواب دیا کہ "مصیبت پر صبر کرتے ہیں اور راحت پر شکر کرتے ہیں۔ اور قضاء پر راضی رہتے ہیں۔" آپ ﷺ نے فرمایا "خدا کی قسم آپ سچے مومن ہو۔" (حوالہ کتاب منہاج العابدین اور تبلیغ دین، مصنف امام غزالی)

اللہ تعالیٰ ہم کو صابر بنائے اور اس کے قضاء پر راضی رہنے کی توفیق دے۔ امین۔

جولائی JULY

شوال کا چاند دیکھ کر سورہ لہب پڑھیں

تاریخ نحس شوال ۸ - ۲۰

RAMZAN SHAWAL

رمضان المبارک - شوال المکرم ۱۴۳۷ھ

इतवार Sun	۲۵ 31	۲۷ 3	۴ 10	۱۱ 17 بہرۂ عام حضرت گنج شہیدان ولایت کھامبیل (گجرات) ۹۳۰ھ	۱۸ 24
पीर Mon	فرمان حضرت رسول اللہ ﷺ قرآن کی تلاوت کرنا بہترین عبادت ہے۔	۲۸ 4	۵ 11	۱۲ 18	۱۹ 25
मंगल Tue	فرمان مہدی ماعوذ جب تک تم میں عمل موجود ہے بندہ تم میں ہے۔ جب تم میں عمل نہ ہو تو سمجھو بندہ تمھارے ساتھ نہیں۔	۲۹ 5	۶ 12	۱۳ 19 بہرۂ عام حضرت بندگی میاں سید خوندمیر سید الشہداءؓ کھال۔ چاپانیر۔ سر۔ چپن ڈھڑ۔ سدھراں (گجرات) ۹۳۰ھ	۲۰ 26
बुध Wed	فرمایا حضرت امامنا علیہ السلام ورائے ترک دنیا ایمان نیست۔	۳۰ 6	۷ 13	۱۴ 20	۲۱ 27
जुमेरात Thu	Cell:9423758778 KARPUDE SAREE CENTER Main Road, Ausa.	شوال ۱ 7 عید الفطر	۸ 14 عقرب	۱۵ 21	۲۲ 28
जुम्आ Fri	رمضان ۲۵ 1	۲ 8	۹ 15 عقرب	۱۶ 22	۲۳ 29
हफ़्ता Sat	۲۶ 2	۳ 9	۱۰ 16 عقرب	۱۷ 23	۲۴ 30

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ
اللہ الٰہنا محمد نبینا
القرآن والمہدی امامنا آمنا وصدقنا

خوندمیری کیلنڈر
۲۰۱۶ء
KHUNDMIRI CALENDAR
खुंदमिरी कॅलेंडर

"بے اختیار شو با اختیار باش"

حضرت مہدی موعودؑ نے طریقت و معرفت کی تعلیم اس طریقہ سے دی ہے کہ کسی حال اور کسی مقام مین بھی شرک نہ ہونے پائے۔ اور آداب شریعت محمدیہ کی پابندی کو لازم قرار دے کر دھوکے اور فریب کے تمام راستے بند کر دیے۔ بعض اولیاء کی نسبت حضرت مہدی موعودؑ نے فرمایا" ہمارے بھائی نزدیک کا راستہ چھوڑ کر چکر کے راستے سے چلے اور مقصود کو حاصل کیا۔ کیوں کہ وہ طلب میں سچے تھے۔ اور ان کا مقصد خدا تھا۔" صحابہ نے عرض کیا میرانجی نزدیک کا راستہ کون سا تھا، اور گردش کا راستہ کون سا؟ آپؑ نے فرمایا راہ خدا میں بے اختیار کیوں نہ ہوئے کہ شریعت محمدی کے مطابق یہی راستہ نزدیک تر تھا۔ انھوں نے اپنے اختیار سے تمام عمر کے روزے کیوں رکھے؟ مباح اور حلال چیزوں کو کیوں چھوڑ دیا؟ بارا سال کی قید لگا کر روزے کیوں رکھے؟ حالاں کہ اللہ تعالیٰ نے یہ احکام نہیں فرمائے ہیں۔ اور حسب فرمان خداوندی اور جو شخص اللہ پر توکل کرے تو اللہ اس کے لئے کافی ہے۔ اور تمام عمر توکل کا روزہ کیوں نہیں رکھا؟ ان کو چاہیے تھا کہ بے اختیار ہو جاتے۔ حضرت امامناؑ نے ارشاد فرمایا کہ تم کو اختیار دیا گیا ہے کہ اپنے اختیار سے بے اختیار ہو جائیں۔ بے اختیار ہو جاؤ کیوں کہ اختیار برا ہے۔ اور فرمایا بے اختیار بندہ بختیار۔ یعنی بے اختیار ہو جا خوش نصیب رہ۔ وہ بندہ جو اپنے اختیار یعنی اپنی مرضی اور پسند کی زندگی نہیں جیتا۔ بلکہ خدائے تعالیٰ کی رضا اور اس کے دین کی اتباع کرتا ہے۔ اور اس کے مرضی پر صابر اور شاکر ہو جاتا ہے۔ وہ بختیار یعنی خوش نصیب بندہ ہو جاتا ہے۔ اپنے آپ کو خدا کے حوالے کر دینا اس کے احکام کا پابند ہو جانا بے اختیاری ہے۔ تم مرنے سے پہلے مر جاؤ (حدیث شریف) یعنی نفسانی خواہشات کو ترک کر کے خودی اور خود بینی (یعنی اپنے آپ کو نگاہ میں رکھنا) نکل جاتا ہے اور بندہ بن جاتا ہے۔ یہ بے اختیاری ہے۔ حضرت مہدی موعودؑ فرماتے ہیں کہ "خدائے تعالیٰ اور بندہ کے بیچ میں بندہ کی ذات کا حجاب ہے" خودی کا بیچ سے نکل جانا اور خدا ہی خدا رہ جانا بے اختیاری ہے۔ غرض اپنے اختیار مرضی کو خدا، رسول اور مہدی کے احکام کے تابع کر دینا ہی بے اختیاری ہے۔ اس لئے حضرت سید محمد مہدی موعودؑ نے فرمایا "بے اختیار شو بختیار باش" یعنی بے اختیار ہو جا خوش نصیب رہ۔ (حوالہ کتاب عمل با اخلاص) طالب خدا کو چاہیے کہ ہر کام میں اور ہر حالت میں اپنے مرضی کی بجائے رب کی مرضی پر چلیں۔ اللہ ہم کو جس حال میں بھی رکھے اس پر راضی رہیں۔ امین۔

اگست AUGUST	ذی قعدہ کا چاند دیکھ کر سورہ والعصر پڑھیں	تاریخ نحس ذی القعدہ ۲-۳	SHAWAL ZIQAD	شوال المکرم۔ ذی القعدہ ۱۴۳۷ھ

Day					
इतवार Sun	فرمان امامنا مہدی موعود علیہ خدا سے خدا کے سوا دوسری چیز مت مانگو۔	۳ 7 بہرۂ عام حضرت میاں سید محمد غازیؒ سالار گروہ میندرگی ۱۱۱۳ھ	۱۰ 14	۱۷ 21	۲۴ 28
पीर Mon	شوال ۲۶ 1	۴ 8	۱۱ 15 یوم آزادی	۱۸ 22 بہرۂ عام حضرت سید محمد مہدی موعودؑ فراح مبارک (افغانستان) ۹۱۰ھ	۲۵ 29
मंगल Tue	۲۷ 2	۵ 9	۱۲ 16	۱۹ 23	۲۶ 30
बुध Wed	۲۸ 3	۶ 10	۱۳ 17 پارسی نیا سال	۲۰ 24	۲۷ 31
जुमेरात Thu	☪ ۲۹ 4 بہرۂ عام حضرت میاں سید عالم بن میاں سید یحییٰؒ میندرگی ۱۳۹۲ھ	۷ 11 عقرب بہرۂ عام حضرت بندگی میاں شاہ نظامؒ خلیفہ چہارم امامنا انوندرہ (گجرات) ۹۴۰ھ	۱۴ 18	۲۱ 25	اگر کوئی شخص رسم و عادت و بدعت اختیار کرے تو اس کو یہاں کا بہرہ نہیں پہنچے گا۔
जुम्आ Fri	ذی القعدہ ۱ 5 بہرۂ عام حضرت بندگی میاں شاہ دلاورؒ خلیفہ پنجم امامنا بورکھیڑ (چالیس گاؤں) ۹۴۴ھ	۸ 12 عقرب	۱۵ 19	۲۲ 26	...وت کو یاد کرو اس سے پہلے کہ آپ کی موت آ جائے۔ ...ماز پڑھو اس سے پہلے کہ آپ کی نماز پڑھی جائے۔ ...خدا سے ڈرو اس سے پہلے کہ شیطان آپ سے ڈرے۔
हफ़्ता Sat	۲ 6	۹ 13 عقرب	۱۶ 20 عرس حضرت سید محمد خواجہ بندہ نوازؒ گلبرگہ ۸۲۵ھ	۲۳ 27	

لا الٰہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ
اللّٰہ الٰہنا محمد نبینا
القرآن والمهدی امامنا امنا وصدقنا

خوندمیری کیلینڈر ٢٠١٦ء
KHUNDMIRI CALENDAR
खुंदमिरी कॅलेंडर

کیاہم دین کے بخیل ہیں؟

خاتم النبینﷺ کے تابع طام خلیفۃ اللہ امام آخرالزماں حضرت سید محمد مہدی موعودؑ وضو کے بعد دو رکعت تحیۃ الوضوادا کرتے تھے۔اور آپؑ نے اس کی تاکید فرمائی ہے۔اس لئے ہم مہدوی جب بھی وضو کرتے ہیں تو بفضل خدا رسول ومہدی کی اتباع میں تحیۃ الوضوضرور ادا کرتے ہیں۔ جو شخص اس نماز کو ترک کردے اسے امامنا نے دین کا بخیل قرار دیا ہے۔آپؑ نے اس نماز کے ادائی کی جو تاکید فرمائی ہے اس وجہ سے کہ بہت ساری احادیثوں میں اس کے ثواب اور فضلیت کے بارے میں ذکر ہوا ہے۔ حضرت بریدہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہﷺ نے ایک دن فجر کے وقت حضرت بلالؓ کو بلایا اور فرمایا کہ آپ کس وجہ سے جنت میں مجھ سے آگے آگے چل رہے تھے۔ جب بھی میں جنت میں گیا تو اپنے آگے آپ کے قدموں کی آواز سنی ہے۔ "حضرت بلالؓ نے عرض کیا کہ یارسول اللہﷺ ہوسکتا ہے میں نے کبھی اذان نہ کہی ہو مگر جب بھی وضو کرتا ٢ رکعت نماز ادا کرتا۔ اور میں سمجھتا کہ مجھ پر اللہ تعالی کے لیے یہ دو رکعتیں لازم ہیں۔ "اس پر رسول اللہﷺ نے فرمایا کہ انہیں دو رکعتوں کی وجہ سے آپ مجھ سے جنت میں آگے تھے۔ حضرت عبدالرحمن بن عوفؓ فرماتے ہیں میں مسجد نبوی کے ایک گوشہ میں بیٹھا ہوا تھا کہ میں حضورﷺ کو باہر تشریف لے جاتے ہوئے دیکھا۔ میں اٹھ کر پیچھے پیچھے ہولیا۔ حضور اقدسﷺ ایک باغ میں تشریف لے گئے، وضو کیا اور ٢ رکعت نماز پڑھی۔ اور ایک تو یل سجدہ کیا" حضرت علیؓ سے روایت بیان ہوئی ہے کہ جو شخص گناہ کرے پھر وضو کر کے ٢ رکعت نماز پڑھے تو اللہ اس کے گناہوں کو بخش دیتا ہے۔ حضرت ہمرانؓ (جو حضرت سیدنا عثمان غنیؓ کے آزاد کیے ہوئے غلام تھے) روایت کرتے ہیں کہ حضرت عثمان غنیؓ نے وضو کیا اور فرمایا کہ جو اچھی طرح وضو کیا اور ٢ رکعت نماز پڑھا اس طرح کہ درمیان میں کسی خیال تک فرق نہ ہو تو اس کے سارے پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ حضرت عقبیٰ بن عامرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہﷺ کھڑے ہوکر لوگوں کو وعظ فرما رہے تھے۔ آپﷺ نے فرمایا کہ جو مسلمان اچھی طرح سے وضو کرے پھر کھڑے ہو ٢ رکعتیں پڑھی۔ اپنے دل اور چہرہ کو یکسوں کر کے۔ یعنی ظاہر اور باطن دونوں کی توجہ اللہ کی طرف کر کے (دنیا کا خیال لائے بغیر) تو اس کے لئے جنت واجب ہوگی۔ ان احادیثوں سے ثابت ہے کہ وضو کرنے کے بعد ٢ رکعت تحیۃ الوضو پڑھنا سنت ہے۔ اس لئے ہم مہدوی اس نماز کو سنت جان کر پابندی سے پڑھتے ہیں۔ (حوالہ کتاب نماز تحیۃ الوضو کی فضیلت، مولف فقیر عبدالفتح سید نصرت اوصفت مسائل از حضرت محمد نورالدین عربی)

ذی القعده۔ذی الحجه ١٤٣٧ھ	ZIQAD JILHAJ	تاریخ نحس ذی الحجه ٦-٢٠	ذی الحجه کا چاند دیکھ کر سورہ کوثر پڑھیں۔	ستمبر SEPTEMBER

Day						
इतवार Sun	حضرت سید مہدیؑ فرماتے ہیں ذاکر زندہ اور ذکر سے غافل وہ مردہ ہے۔	١ ذی الحجه 4	٨ عقرب 11	١٥ 18	٢٢ 25	
पीर Mon	بن مرشد قرب کمال نہیں بن مرشد اطمینان نہیں بن مرشد پاک جمال نہیں بن مرشد ٹھیک ایمان نہیں۔ تصور شیخ ضروری ہے۔	٢ 5 گنیش جتورتھی بہرۂ عام حضرۃ سیدہ بی بی الہدادیؒ چاپہ نیر شریف ٩١ھ	٩ عقرب 12	١٦ 19	٢٣ 26 عرس حضرت بندگی میاں سیدنا شاہ یعقوب حسن ولایتؓ ٩٨٠ھ دولت آباد	
मंगल Tue	ارشاد امامنا علیہ السلام اگر تو میرا ہے تو مجھ سے دور رہ کر بھی میرے پاس ہے۔ اگر میرا نہیں ہے، تو مجھ سے قریب رہ کر بھی دور ہے۔	٣ 6	١٠ عیدالاضحیٰ 13	١٧ 20	٢٤ 27	
बुध Wed	Cell:9423758778 KARPUDE SAREE CENTER Main Road, Ausa.	٤ 7	١١ 14	١٨ 21 شہادت امیرالمومنین حضرت عثمان غنیؓ	٢٥ 28	
जुमेरात Thu	٢٨ ذی القعده 1	٥ 8	١٢ 15	١٩ 22	٢٦ 29 شہادت امیرالمومنین عمر فاروقؓ مدینہ منورہ ٢٣ھ	
जुम्आ Fri	٢٩ 2	٦ 9	١٣ 16	٢٠ 23	٢٧ 30	
हफ़्ता Sat	٣٠ ☪ 3	٧ عقرب 10	١٤ 17	٢١ 24	فرمان حضرت سید محمد مہدی موعود علیہ السلام اگر تم میرا پوشت بھی پہن لو تو اللہ تعالی اس بات کی قدرت رکھتا ہے کہ وہ تمہارے جسم سے میرے پوشت کو جدا کر کے تمہیں تمہارے اعمال کی سزا دے۔	

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ
اللہ الٰہنا محمد نبینا
القرآن والمہدی امامنا امنا وصدقنا

خوندمیری کیلنڈر
سنہ ۲۰۱۶ء

KHUNDMIRI CALENDAR
खुंदमिरी कॅलेंडर

المومن مرات المومن

حضور نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ تمہاری صرف ظاہری صورتوں اور کھالوں کو نہیں دیکھتا بلکہ وہ تمہارے دلوں کو بھی دیکھتا ہے۔ اس حدیث شریف سے معلوم ہو کہ دل رب العلمین کے نظر کا مقام ہے۔ تو اس شخص پر تعجب ہے جو ظاہری چہرہ کا اہتمام کرے۔ اسے دھوئے، میل کچیل سے صاف رکھے۔ تاکہ مخلوق اس کو چہرہ کے کسی عیب کو نہ دیکھ سکے۔ مگر دل کا اہتمام نہ کرے۔ جو رب العلمین کے نظر کا مقام ہے۔ چاہئے تو یہ تھا کہ دلوں کو پاکیزہ رکھیں۔ اسے آراستہ کریں۔ ستھرہ رکھیں تاکہ اللہ تعالیٰ اس میں کسی عیب کو نہ پائے۔ لیکن افسوس کا مقام ہے دل گندگی اور غلاظت سے لبریز ہے۔ مگر جس پر مخلوق کی نظر پڑھتی ہے اس کے لئے سیکڑوں کوششیں ہوتے ہیں کہ اس میں کوئی عیب نہ پایا جائے۔ آئینہ تو بے جان چیز ہے لیکن اللہ کے رسول ﷺ نے وجود کے جس حصے کو آئینہ کی جگہ رکھا ہے وہ انسان کا دل ہے۔ وہ جزبات اور احساسات رکھتا ہے۔ مومن مومن کا آئینہ ہے۔ بھائی کو اپنا آئینہ جان کر آپس میں وہ سلوک کریں جو آئینہ تمہارے ساتھ کرتا ہے۔ آئینہ کی صفت ہم میں آجائے۔ جیسا کہ آئینہ چہرے کے داغ دھبہ چھپاتا نہیں بلکہ سامنے رکھ دیتا ہے۔ نہ اس میں کمی کرتا ہے نہ بڑھاتا ہے۔ انسان کو بھی چاہیے کہ منصف بنے۔ بھائی کی جو غلطی ہے نسق ہے۔ وہی اسے بتائے بڑھا چڑھا کر نہ کہے۔ آئینہ چہرہ کے عیب اسی وقت دکھاتا ہے جب وہ دیکھنے والا سامنے ہو۔ اس کے غیر موجودگی میں کوئی عیب کسی کو نہیں دکھاتا۔ ہم کو بھی چاہیے کہ بھائی کی کوئی غلطی عیب سوائے اس کے کسی کو بھی نہ بتائے۔ اور نہ ہی غیبت کرے۔ جس طرح آئینہ ہمارے عیب دوسروں کو نہیں دکھاتا اسی طرح ہم بھی ہمارے بھائی کے عیب دوسروں کو نہ دکھائیں۔ اس کے عیب پر پردہ ڈالیں۔ ہاں اگر ملی عیب ہو تو حکمت سے سمجھنا ضروری ہے۔ تاکہ دوسرے باور نہ ہو۔

عیب دیکھنے پر ہم آئینہ کو بھلا برا نہیں کہتے بلکہ وہ عیب دور کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ خود کو سنوارنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ایسے ہی دوسروں کی غلطیاں عیب دیکھنے پر ان کو بھلا برا مت کہو۔ بلکہ ایسی غلطیاں ہم سے نہ ہوں اس کا خیال رکھیں۔ جب آئینہ صاف نہ ہو تو صحیح شکل نظر نہیں آتی۔ ایسے ہی جب انسان کا دل حسد، بغض سے پاک نہ ہو تو ہمارا عکس کیسا دکھے گا؟ اس لئے انسانوں میں آئینہ صفت آنا چاہیے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا "المومن مرات المومن" یعنی ایک مومن دوسرے مومن کا آئینہ ہے۔ اے خالق و مالک ہمارے دلوں کو بھی آلودگیوں سے پاک رکھنے کی صلاحیت دے۔ آمین۔

ذی الحجہ - محرم الحرام
۱۴۳۷ھ ۱۴۳۸ھ

JILHAJ MOHARRAM

تاریخ نحس
محرم ۴-۱۱

محرم کا چاند دیکھ کر سورہ فاتحہ پڑھیں۔

اکتوبر
OCTOBER

इतवार Sun	۲۸ 30	۲۹ 2 گاندھی جینتی	۷ 9	۱۴ 16 بہرہ عام حضرت بندگی میاں سید محمود سیدن جی خاتم المرشدؒ جالور شریف ۹۹۶ھ	۲۱ 23
पीर Mon	۲۹ 31 دیپاولی	۱ 3 محرم ۱۴۳۸ھ	۸ 10	۱۵ 17	۲۲ 24
मंगल Tue	بندے کا آنا دلوں پر ہوا ہے، لباس اور گفتار پر نہیں۔ (فرمان امامنا علیہ السلام)	۲ 4	۹ 11 دسہرا	۱۶ 18 بہرہ عام حضرت بندگی میاں سید نور محمد نور اللہ خاتم کارؒ منچہ شریف ۱۰۳۱ھ	۲۳ 25
बुध Wed	وہ مہدی تھے جو آئے اور گئے قرآن سمجھا کر زمانہ اب عیسیٰ کا ہے نہیں امکان مہدی کا	۳ 5 عقرب	۱۰ 12 یوم عاشورہ	۱۷ 19	۲۴ 26
जुमेरात Thu	فرمان حضرت رسول اللہ ﷺ نماز دین کا ستون ہے۔	۴ 6 عقرب	۱۱ 13	۱۸ 20	۲۵ 27
जुम्आ Fri		۵ 7 عقرب	۱۲ 14	۱۹ 21	۲۶ 28
हफ़्ता Sat	۲۸ 1 ذی الحجہ	۶ 8	۱۳ 15	۲۰ 22	۲۷ 29

مفلس کون ہے؟

لغت میں مفلس کے معنی ہے غریب، نادار، محتاج۔ دنیاوی اعتبار سے ہم مفلس اس کو کہتے ہیں جس کے پاس عارضی دنیا میں کوئی مال، زر، دولت نہ ہو۔ لیکن آخرت کے اعتبار سے مفلس کون ہے؟ حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا، جانتے ہو مفلس کون ہے؟ ہم نے کہا مفلس وہ ہے جس کے پاس روپیہ، پیسہ، مال و منال (Property) نہ ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا نہیں! میری امت میں مفلس وہ ہے جو قیامت کے دن نماز، روزہ، زکوٰۃ وغیرہ کا ثواب لئے ہوئے آئے گا۔ مگر اس نے کسی کو گالیں دی، کسی کی غیبت کی، کسی کا ناحق قتل کیا، کسی پر ظلم اور کسی کا مال کھایا ہوگا۔ اس کی تمام نیکیاں ان لوگوں میں تقسیم کردی جائیں گی۔ جب اس کی نیکیاں ختم ہو جائیں گی تو دوسروں کے گناہ اس پر ڈال دیئے جائیں گے اور اسے جہنم میں ڈالا جائے گا۔ اے انسان ذرا سوچ اس دن تیری کیا حالت ہوگی کہ تیرے پاس کوئی نیکی نہیں ہے جسے تو نے ریاء اور شیطان کے وسوسے سے پاک ہو کر کیا ہوگا۔ اگر تو نے طویل مدت میں ایک خالص نیکی حاصل کرلی تو وہ بھی قیامت میں تیرے دشمن لے جائیں گے۔ اے ناتواں انسان اس وقت جب تیرا نامہ اعمال نیکیوں سے خالی ہوگا تو سخت دکھ میں مبتلا ہو کر کہے گا، میری نیکیاں کہاں ہیں؟ جب تجھ سے کہا جائے گا کہ تیرے دشمنوں کے نامہ اعمال جمع ہو گئے ہیں۔ اس وقت تو اپنا نامہ اعمال کو برائیوں سے بھرا ہوا پائے گا۔ جس سے بچنے کے لئے تو نے انتہائی کوشش کی تھی اور رنج و غم اٹھایا تھا۔ تب تو کہے گا، اے اللہ یہ گناہ تو میں نہیں کئے تھے؟ تو تجھے کہا جائیگا کہ یہ ان لوگوں کی برائیاں تیرے حصہ میں آئی ہیں جن کی تو نے غیبت کی، گالیاں دی اور ان سے لین دین، ہمسائیگی، گفتگو اور دیگر معاملات میں تو نے بدسلوکی کی تھی۔ (حوالہ کتاب مکاشفۃ القلوب، تالیف حضرت امام غزالی)

ہمارا ایمان ہے کہ یوم قیامت میں ہمارے اعمال کا حساب دینا ہے۔ ہمیں سوچنا چاہیے۔ اور غور و فکر کرنا چاہیے کہ ہم نے یوم قیامت کے امتحان کے لئے موت سے پہلے کی زندگی میں کیا تیاری کی ہے؟ نیک صالح اعمال کا کتنا ذخیرہ رکھا ہے؟ اگر ہماری نیکیاں ہمارے بد اعمال ہی کھا رہے ہیں تو ہمارے پاس حساب کے لئے بچے گا ہی کیا؟ نیکی اور برے اعمال کا ہمارا Ballance Sheet کیسا ہوگا؟ یقیناً یہ Deput میں ہوگا۔ نیکیاں کم یا نہ کے برابر اور گناہوں کا پلہ بھاری۔ تو کیا ہم مفلس نہیں ہیں؟ ہم اپنے Inner میں جھانک کر دیکھیں، خود کا جائزہ لے کے ہم نے کتنے نیک اعمال کئے ہیں۔ اور کتنے بد اعمال۔ اس لئے ہمیں چاہیے کہ برے اعمال کے زیادتیوں سے بچیں اور حقوق اللہ اور حقوق العباد بہتر کریں۔ نیک صالح عمل کریں۔ اللہ سے دعا ہے کہ اے باری تعالیٰ ہم سب کو آخرت کی مفلسی اور رسوا سے بچا۔ آمین۔

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

اللہ الٰہنا محمد نبینا

القرآن والمہدی امامنا آمنا وصدقنا

خوند میری کیلینڈر
۲۰۱۶ء
KHUNDMIRI CALENDAR
खुंदमिरी कॅलेंडर

صفر المظفر ۱۴۳۸ھ	SAFAR	تاریخ نحس صفر ۱-۲۰	صفر کا چاند دیکھ کر سورہ نصر پڑھیں۔	نومبر NOVEMBER

इतवार Sun	رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ بندہ سجدہ کے حالت میں اللہ تعالیٰ سے زیادہ قریب ہوجاتا ہے۔ پس تم سجدہ میں دعا کیا کرو۔	۶ 6	۱۳ 13	۲۰ 20 عرس حضرت مومن عارف مبشر اماماً دولت آباد ۹۶۵ھ	۲۷ 27
पीर Mon	فرمان حضرت اماماً مرد بن یا مرد خدا کی پیروی کر شیطان کے ساتھ مت رہ	۷ 7	۱۴ 14 گرونانک جینتی	۲۱ 21	۲۸ 28 عقرب
मंगल Tue	۱ 1 صفر دیپاولی	۸ 8	۱۵ 15	۲۲ 22	۲۹ 29 عقرب
बुध Wed	۲ 2	۹ 9	۱۶ 16	۲۳ 23 عرس حضرت بندگی میاں سید غیاث الدین ستون دین گجوتی عمر کہ ۱۰۰۸ھ	۳۰ 30 عقرب
जुमेरात Thu	۳ 3 عقرب	۱۰ 10	۱۷ 17 بہرہ عام حضرت بندگی میاں سید عیسیٰ بن حضرت بندگی میاں سید نور محمدؒ منچر ۱۰۷۷ھ	۲۴ 24	حضرت اماماً فرماتے ہیں خدا کے طالب بنو خدائے تعالیٰ خود حاصل ہوتا ہے
जुम्आ Fri	۴ 4 عقرب	۱۱ 11	۱۸ 18	۲۵ 25	حضرت اماماً فرماتے ہیں میں نے اللہ کی کتاب کو پیش کیا ہے اور قلب کو عبادت اور توحید کی طرف بلاتا ہوں۔
हफ़्ता Sat	۵ 5 عقرب	۱۲ 12	۱۹ 19 عرس حضرت سید جلال الدین عرف باپو میاں شہیدؒ (بھوانی پیٹ پونہ)	۲۶ 26	S-02383 222175 KARPUDE Cloth Center Main Road, Ausa.

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ
اللہ الٰہنا محمد نبینا
القرآن والمہدی امامنا امنا وصدقنا

خوند میری کیلنڈر
۲۰۱۶ء
KHUNDMIRI CALENDAR
खुंदमिरी कॅलेंडर

مقام فقیر اور ان کے خدمت گاروں کا صلہ

اللہ تعالی نے صبر کرنے والے فقیروں کا مرتبہ بہت بڑا رکھا ہے۔ کیوں کہ قیامت کے دن اللہ تعالی فقیروں سے عذر کریگا جیسا کوئی اپنی تقصیر معاف کرواتا ہے اور فقیروں کو فرمائے گا اپنے اللہ سے آزردہ مت ہو کہ اللہ ہم کو دنیا میں محتاج رکھا تھا یہ دنیا خراب تھی اسلئے تم کو ہم نے بچا رکھا ہے۔ پھر فرمائے گا اے صابر مسکینوں، اے متوکلوں، اے فقیر آؤ ملک بہشتوں تمھارے انتظار میں ہیں۔ اور حاضر ہیں لے لو اور داخل ہو جاؤ۔ اس وقت جماعت فقیروں کی عرش اعظم کے اوپر اڑ کر کھڑے رہیگی۔ پھر اللہ تعالی کا حکم ہوگا کیوں اڑ کر کھڑے ہو۔ عرض کریں گے الٰہی دنیا میں جو لوگ خالصاً اللہ کے لئے ہماری خدمت کرتے تھے ہم اس کا بدلہ نہیں کر سکے۔ آج وہ لوگ حشر کی سختی میں گرفتار ہیں۔ اب ہم ان کو چھوڑ کر جنت میں نہیں جانا چاہتے۔ حق تعالی فرمائے گا اے فقیرو آج میں تم کو بڑی عزت دیا ہوں جو شخص محض میرے لئے تمھاری خدمت کیا ہے اس کا ہاتھ پکڑ کر اس سختی سے نکالو اور اپنے ساتھ جنت میں لے جاؤ۔ اس وقت وہ فقیروں کی جماعت دوڑ کر حشر کے میدان میں ہر خدمت گذاری کا ہاتھ پکڑ کر مصیبت سے چھڑا کر اپنے ساتھ جنت میں داخل کریں گے اس وقت اہل حشر کو بڑی حیرت ہوگی اور افسوس ظاہر کریں گے اور پچھتائیں گے۔ اور حدیث شریف روایت ہے حضرت ابو ہریرہؓ سے فرمایا نبی کریم ﷺ نے کہ اے بی بی عائشہ تم فقیروں اور مسکینوں کی صحبت میں رہا کرو کیوں کہ قیامت میں اللہ تعالی ان کی صحبت کی برکت سے عرش اعظم پر اپنی مصاحبت دے گا۔ یعنی اللہ اپنی صحبت نصیب کریگا۔ (مشکوٰۃ)

ربیع الاول - ربیع الآخر ۱۴۳۸ھ	RABI-UL-AWAL RABI-UL-AKHAR	تاریخ نحس ربیع الاوّل ۱۰-۲۰	ربیع الاول کا چاند دیکھ کر سورہ کوثر پڑھیں	دسمبر DECEMBER

इतवार Sun	فرمان حضرت امامناؑ خدا تم کو جو کچھ دے اسکا دسواں حصہ (عشر) راہ خدا میں دو	۴ 4	۱۱ 11	۱۸ 18	۲۵ 25 عقرب کرسمس ڈے	
पीर Mon	حضرت سید مہدی موعودؑ نے فرمایا دل کی توجہ ہمیشہ خدا کی طرف رکھو۔	۵ 5	۱۲ 12 عید میلادالنبی ﷺ	۱۹ 19	۲۶ 26 عقرب	
मंगल Tue	حضرت سید محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو مسلمان چھوٹوں پر رحم اور بڑوں کا ادب و احترام نہیں کرتے وہ ہم میں سے نہیں۔	۶ 6	۱۳ 13	۲۰ 20	۲۷ 27 عقرب	
बुध Wed	Cell:9766665528 SUPER Collection Main Road, Ausa	۷ 7	۱۴ 14	۲۱ 21	۲۸ 28 بہرہ عام حضرت بندگی میاں سید یحییٰ بن حضرت بندگی میاں سید احمدؒ بیجاپور	
जुमेरात Thu	۱ 1 ربیع الاوّل بہرہ عام حضرت رسالت مآب محمد مصطفیٰ رسول اللہ ﷺ مدینہ منورہ	۸ 8	۱۵ 15	۲۲ 22	۲۹ 29	
जुम्आ Fri	۲ 2	۹ 9	۱۶ 16	۲۳ 23	۳۰ 30 ☪	
हफ़्ता Sat	۳ 3	۱۰ 10	۱۷ 17	۲۴ 24	۱ 31 ربیع الآخر	